سورة الْمُنَافِقُوْن

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ١
اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَفْقَهُوْنَ ٣
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ
فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ٤

آیت 1 - 8
منافقین کی بارہ صفات
سورة
الْمُنَافِقُوْن
نفاق کا علاج
آیت 9 -11
1- اللہ کا ذکر
2 - انفاق فی سبیل اللہ

مطالعہ حدیث

- عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضي الله عنهما قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلي الله عليه وآله وسلم :
- مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَي مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَي لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّي - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : مومنین کی مثال ایک دوسرے محبت کرنے میں ، رحم کرنے،اور شفقت کا مظاہرہ کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے، چنانچہ جب جسم کے کسی بھی حصہ کو تکلیف پہنچتی ہے تو سارا جسم بے خوابی اور بخار میں اس کا شریک ہوتا ہے

سُورَةُ الْمُنَافِقُون

- نزول : مدنی - 6ھ میں غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی پر نازل ہوئی
- سورۃ کا مرکزی مضمون
  - سچے اور مخلص مومنین کو ہدایت کہ وہ منافقین اور انکی چالوں کو سمجھیں انکی سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور منافقین کو تنبیہہ کہ ان کے مرض کا علاج اللہ کی یاد، موت کے تصور اور اسکے راستے میں خرچ کرنے سے ممکن ہے
- اس کے فضائل
  - اس کو رسول اللہ ﷺ نمازِ جمعہ میں پڑھا کرتے تھے (سورۃ الجمعہ کے ساتھ)

سُورَةُ الْمُنَافِقُوْن

- سورۃ کے مضامین :

1. منافقین کی نشانیاں
2. مومنین کو منافقین سے ہشیار رہنے کی تلقین ۔انکی نگرانی کی ضرورت
3. مومنین کو تنبیہہ - دنیا کی مادی نعمتیں پا کر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو
4. موت کے آنے سے پہلے - اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرکے ان سے فائدہ اٹھانے کی نصیحت و وصیّت

سُورَةُ الْمُنَافِقُوْن

- آیات 1-3 میں
  - مرضِ نفاق کے 3 ابتدائی درجات (SIGNS)
- آیات 4 -8 میں
  - مرضِ نفاق کا چوتھا درجہ ــ اور اسکی ہلاکت خیزی کا ذکر (DISEASE)
- آیت 9 میں
  - مرضِ نفاق کا سبب اور اسکی حفاظتی تدابیر (DIAGNOSIS & PREVENTION)
- آیت 10 میں
  - مرضِ نفاق کا علاج (TREATMENT)

پچھلی اور اگلی سورۃ سے ربط

سورۃ الجمعة	سورۃ المنافقون	سورۃ التغابن
اسلامی ریاست کے استحکام کیلیئے۔ اہل ایمان کی تربیت و تزکیئے کی خاطر کتاب وسنت سے مسلسل وابستہ رہنا۔ اور (نمازِ جمعہ اور خطبۂ جمعہ کے اجتماعی نظم کو برقرار رکھنا ضروری قرار دیا گیا	اسلامی ریاست کے استحکام اور جہاد کی کامیابی کے لیئے منافقت سے بچنا، اللہ کو کثرت سے یاد کرنا، اور دنیا سے بے رغبتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دل کھول کر اللہ کی راہ میں انفاق کرنی کی ہدایت	نفاق کے مقابلے میں حقیقی سچے ایمان اور اسکے ثمرات کا بیان دین کی اقامت کرنے والوں کو صحیح عقیدۂ توحید اور سمع واطاعت کی دعوت

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللهِ

إِذَا - جب

جَآءَكَ - آتے ہیں آپ کے پاس

- جَاءَ يَجِيْءُ آنا

الْمُنٰفِقُوْنَ - منافقین

قَالُوْا - کہتے ہیں

نَشْهَدُ - ہم گواہی دیتے ہیں

اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ

اِنَّكَ - بے شک آپ

لَرَسُوْلُ اللّٰهِ - اللہ کے رسول ہیں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ - اور اللہ جانتا ہے

اِنَّكَ - بے شک آپ

لَرَسُوْلُهٗ - یقیناً اس کے رسول ہیں

وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ج ①

وَ اللّٰهُ ۔ اور اللہ

يَشْهَدُ ۔ گواہی دیتا ہے

اِنَّ ۔ کہ بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ ۔ منافق

لَكٰذِبُوْنَ ۔ قطعی جھوٹے ہیں

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ
اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ۝١

اے نبیؐ، جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں
ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔
ہاں، اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور اُس کے رسول ہو، مگر اللہ
گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔

آیت 1

- منافقین کا کلمۂ شہادت بھی جھوٹا ہوتا ہے (کذب مخبری)
- ان کے کلمۂ حق کہنے کا بھی کوئی اعتبار نہیں
- جھوٹا ایمان - نفاق کی اصل جڑ
- نفاق کس طرح کی بیماری
  - انجام کے لحاظ سے کفر سے بھی بدتر
  - إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ
  - زبان سے ایمان کا اقرار بھی کر لیا جائے پھر بھی سارے اعمال غارت ہو جاتے ہیں

اِتَّخَذُوٓا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً

اِتَّخَذُوٓا - بنا رکھا ہے انہوں نے

- مادہ: أ خ ذ

اَخَذَ : پکڑنا، لینا | اٰخَذَ : گرفت کرنا

- اِتَّخَذَ: بنانا (افتعال VIII)

- اردو میں: اخذ، ماخذ، ماخوذ، مواخذہ

اَيۡمَانَهُمۡ - انکی قسمیں | اپنی قسموں کو

- اَیۡمَان جمع ہے یَمِین کی - دائیں ہاتھ / جانب، قسم

- معاہدہ کرنے کے بعد دائیں ہاتھ کے اوپر دائیں ہاتھ مارنا (قسم)

اِتَّخَذُوٓا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً

جُنَّةً - ڈھال (آڑ ، سپر) Shield

- مادہ : ج ن ن ڈھانپنا ، چھپا لینا
- اس مادے سے جتنے الفاظ آتے ہیں ان سب میں ڈھانپنے اور چھپانے کے معنی پائے جاتے ہیں جیسے :
- جِن : نظر نہ آنے والی (چھپی ہوئی مخلوق)
- جَنین (اَجِنَّة) : ماں کے پیٹ میں (چھپا ہوا) بچہ
- مجنون : دیوانہ (جسکی عقل ڈھانپی گئ ہو)
- جنت : ایسا باغ جس کے گھنا ہونے کی وجہ سے اسکی زمین چھپ گئ ہو

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲

فَصَدُّوْا - اور وہ روکتے ہیں

صَدَّ ۔یَصُدُّ : روکنا، رکنا

- ص د د
- کسی کو اس کے قصد اور ارادے سے روکنا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - اللہ کے راستے سے

اِنَّهُمْ ۭ - یقیناً یہ (لوگ)

سَاۗءَ - برا ہے

سَاۗءَ : براہونا

فعلِ ذم (مذمت والا فعل)

مَا كَانُوْا - جو ہیں وہ

يَعْمَلُوْنَ - وہ کرتے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور اِس طرح یہ اللہ کے راستے سے خود رکتے اور دنیا کو روکتے ہیں کیسی بری حرکتیں ہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

آیت 2

- منافقین ، سچے مومنین کو دھوکہ دینے اور سزا سے بچنے کے لیئے اپنے قسموں کو ڈھال بناتے ہیں
- ظاہر میں ایمان - باطن میں کفر
- اس طرح دینِ حق کی طرف ، لوگوں کی ہدایت کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں
- ایک بدتر اور قبیح عمل

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۳

ذٰلِكَ - یہ (طرز عمل)

بِاَنَّهُمْ - اس وجہ سے کہ وہ

اٰمَنُوْا - ایمان لائے

ثُمَّ - پھر

كَفَرُوْا - انہوں نے کفر کیا

فَطُبِعَ - تو مہر لگادی گئی

فاء سببية

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۝٣

طَبَعَ : مہرلگانا

- مادہ : ط ب ع
- طبع کسی چیز کا انتہا کو پہنچنا اور بھر جانا ، چھاپ لگانا، سانچے میں ڈھالنا
- مطبع - چھاپ لگانے (چھاپنے) کی مشین
- مطبوعہ - چھپی ہوئی چیز (Printed)
- طوابع - ڈاک ٹکٹ
- اردو میں: طباعت، مطبوعات، طبیعت، طبیعی، طبیعات
- خَتَمَ - مہر لگانا، سربمہر کرنا(کہ نہ اس میں کچھ داخل ہو اور نہ باہر آئے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ - ان کے دلوں پر

فَهُمْ - سو وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ - نہیں سمجھتے

- مادہ ف ق ھ | فَقَهَ يَفْقَهُ سمجھنا
- فقہ : اصطلاحاً دین اور شریعت کے احکام کی سمجھ
- دوسری مثالوں اور احکام کو سامنے رکھ کر پیش آمدہ معاملات کا حل نکالنا
- اردو میں : فقہ ، فقیہہ ، فقہا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ایمان لا
کر پھر کفر کیا اس لیے ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی، اب
یہ کچھ نہیں سمجھتے

آیت 3

- ان کے ناروا اعمال کی اصل وجہ - وہ ایمان لائے اور پھر کافر ہوگئے
- اسکی بدولت اللہ نے ان کے دلوں پہ مہر لگادی -
- ان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں سلب ہو چکیں
- حق کو پہچان لینے کے بعد اگر اس سے اعراض برتا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے توفیق سلب کرلیتا ہے

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ

وَإِذَا - اور جب

رَأَيْتَهُمْ - دیکھو تم انھیں

رَأَى يَرَى رُؤْيَةً : دیکھنا

تُعْجِبُكَ - اچھے لگیں گے تمھیں

- مادہ ع ج ب
- عَجِبَ يَعْجَبُ حیران ہونا أَعْجَبَ يُعْجِبُ بھلا یا اچھا لگنا IV
- اردو میں : عجب، عجیب، تعجب

أَجْسَامُهُمْ - ان کے جسم

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ

وَاِنْ - اور اگر

يَّقُوْلُوْا - وہ بات کریں

تَسْمَعْ (تو) تم سنو (غور سے)

- مادہ س م ع
- سَمِعَ يَسْمَعُ سننا

لِقَوْلِهِمْ - ان کی باتیں

كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ

كَاَنَّهُمۡ - جیسے ہیں کہ وہ

خُشُبٌ - لکڑیاں - خَشَبٌ کی جمع

- خَشِبَ سخت اور دبیز ہونا ، لکڑی کی طرح سخت ہونا
- خشب عمارتی کام میں استعمال ہونے والی لکڑی (Timber)
- خَشّاب لکڑی کا تاجر

حَطَب: جلانے کے کام آنے والی لکڑی

مُّسَنَّدَةٌ - ٹیک لگائی ہوئی

كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ

- مادہ س ن د

سَنَدَ: اعتماد یا بھروسہ کرنا ، سہارا لینا، ٹیک لگانا

- سَنَّدَ: سہارا دینا ، مضبوط کرنا (جیسے چھت کی کڑیاں کمزور ہوں تو انہیں نیچے لکڑی سے سہارا دیا جائے)
- ایسی لکڑی جس کے ذریعے سے سہارا دیا جائے- مُّسَنَّدَةٌ
- اَلْمُسْنَد : (دوسرے کی سند سے بیان کیا گیا) حدیث کا وہ مجموعہ جس میں ہر صحابی کی تمام روایات ایک جگہ جمع کر دی گئی ہوں
- اَلْمِسْنَد : ہر وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے جیسے تکیہ وغیرہ
- اردو میں : سند، مسند، مستند، اسناد

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ

يَحْسَبُوْنَ - وہ گمان کرتے ہیں

كُلَّ - ہر

صَيْحَةٍ - چیخ، کڑک، ہولناک آواز

- صیح آواز پھاڑ پھاڑ کر چلانا
- صیح ایسی آواز جس سے دل دہل جائیں۔ دھماکہ خیز آواز

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ 15/73 آخر کار پو پھٹتے ہی اُن کو ایک زبردست دھماکے نے آلیا

عَلَيْهِمْ - اپنے اوپر

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾

هُمُ - یہی ہیں

الْعَدُوُّ - (پکے) دشمن

فَاحْذَرْهُمْ - پس بچو ان سے

- مادہ ح ذ ر

حَذِرَ: ڈرنا، بچنا خطرناک چیز سے

حَذَّرَ: ڈرانا، بچانا

- حذر کسی خطرے سے ہوشیار رہنا، چوکنا رہنا
- حِذْر بچاؤ کا سامان
- اردو میں: حذر، الحذر (الامان) [بچنا پناہ مانگنا]

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ - ہلاک کرے ان کو اللہ

- بددعائیہ فقرہ- مذمت بھی اور خفگی بھی
- اللہ ان کو غارت کرے، اللہ کی ان پر لعنت ہو

اَنّٰى - کہاں سے | استفہامیہ | جگہ اور حالت پوچھنے کے لیئے آتا ہے

- يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا اے مریم یہ (رزق) تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے

يُؤْفَكُوْنَ - وہ پھیرے جاتے ہیں

- مادہ أ ف ک

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾

- مادہ أ ف ک
- أَفَکَ يَأفِكُ ، اِفْكًا ... پھیرنا، جھوٹ بنانا
- اَلاِفکُ ہر وہ چیز جو اپنے صحیح رخ سے پھیر دی گئی ہو
- مُوتَفِکَہُ : وہ ہوائیں جو اپنے اصلی رخ کو چھوڑ دیں
- جھوٹ بھی چونکہ اصلیت اور حقیقت سے بِھرا ہوا ہوتا ہے اس لیئے اسے بھی اِفْک کہا جاتا ہے (اس طرح بہتان بھی) 24/11
- لَوْلَآ .... وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ صریح بہتان ہے

وَاِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡ ؕ وَاِنۡ
يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحۡسَبُوۡنَ كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ
هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ
اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۴﴾

اِنہیں دیکھو تو اِن کے جثّے تمہیں بڑے شاندار نظر آئیں۔ بولیں تو تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ۔ مگر اصل میں یہ گویا لکڑی کے کندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دیے گئے ہوں۔ ہر زور کی آواز کو یہ اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہ پکے دشمن ہیں، ان سے بچ کر رہو ان پر اللہ کی مار۔ یہ کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں۔

آیت 4

- ظاہر — بڑا آراستہ، شکل و صورت بڑی عمدہ، چرب زبانی کمال کی
- لیکن باطن میں - ان لکڑیوں کی طرح جنہیں دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا کر دیا گیا ہے
- یہ ایسے جسم ہیں جن میں روح نہیں
- بے معنی شکلیں ہیں جو اندر سے خالی ہیں
- نہ محکم ارادہ، نہ باطن میں کوئی نور اور ایمان، نہ پاؤں میں کوئی استقلال، نہ خدا پہ بھروسہ و توکل — گویا لکڑیاں ہیں

- منافقین کا خطرہ ہر دور میں، ہر تحریک اور ہر معاشرے کو
- یوں قران کی ہدایات - نفاق کے سلسلے میں ابدی اور آفاقی
- ہر دور میں مسلمانوں کو ان سے بچنے اور ان پر نظر رکھنے کی ضرورت
- انکی نشانیاں بیان کرنے کی غایت - ان کو پہچان لینا